NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2018

URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II

Time: 2 hours 70 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 10 pages. Please check that your question paper is complete.
2. Read the questions carefully and follow all instructions.
3. Answer any two questions.
4. Start each question on a new page.
5. All answers must be in URDU.
6. Strike out all rough work.
7. It is in your own interest to write legibly and to present your work neatly.

IEB Copyright © 2018

LITERATURE

Read all instructions carefully.

یہاں آپ کو چار (۴) سوالات دیئے گئے ہیں ۔

سوال نمبر ۱، ۲، ۳، ۴

QUESTION 1 **SHORT STORY** سوال نمبر۱ : کہانی

QUESTION 2 **DRAMA** سوال نمبر۲ : ڈراما

QUESTION 3 **NOVEL** سوال نمبر۳ : ناول

QUESTION 4 **POETRY** سوال نمبر۴ : نظم

صرف دو (۲) سوالات چن کر جواب لکھیئے ۔

ANSWER ANY TWO QUESTIONS.

NB: Each question is equal to 35 marks, i.e. 2 × 35 = 70 marks

IEB Copyright © 2018

QUESTION 1 SHORT STORY

سوال نمبر ۱

آئینہ

ایک زمانہ ایسا بھی تھا جب آئینے کا رواج زیادہ نہ ہوا تھا۔ بس اپہر کپہر ہی اس سے واقف تھے۔ کہتے ہیں ایک درزی کہیں جا رہا تھا۔ راستے میں اُسے آئینے کا ایک ٹکڑا پڑا مِلا۔ درزی نے اُسے اُٹھا لیا اور حیرت سے دیکھنے لگا۔ بولا "یہ تو بھائی صاحب مرحوم کی تصویر ہے۔ خُدا بخشے، مجھ سے کیسی محبت کرتے تھے۔" یہ کہا اور آئینے کو کلیجے سے لگا لیا۔ پھر گھر آکر اُسے احتیاط سے صندوق میں رکھ دیا۔

درزی کو جب کبھی اپنے بھائی کی یاد آتی چپکے سے صندوق کھولتا، آئینہ نکالتا، اور محبت بھری نظروں سے اُسے دیکھ لیتا۔ کبھی کبھی 'فرطِ محبت' سے اُس کی آنکھوں میں آنسو بھی آجاتے۔

ایک دن اس کی بیوی نے اُسے آئینہ دیکھ کر روتے ہوئے دیکھ لیا۔ درزی جب صندوق بند کرکے جانے لگا تو بیوی نے پُوچھا "کیوں کیا بات ہے؟ یہ تمھاری آنکھوں میں آنسو کیسے ہیں؟" درزی نے کوئی جواب نہ دیا اور باہر چلا گیا۔ بیوی کو درزی کی یہ بات بہت بُری معلوم ہوئی۔

[اُردو کی کتاب۔ سندھ بک بورڈ: کراچی]

1.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۱

نمبر ۱ جواب لکھیئے

(2) ۱. راستے میں درزی کو کیا ملا تھا؟

(2) ۲. آئینہ دیکھ کر درزی نے کیا کہا تھا؟

(2) ۳. جب درزی کو اپنے بھائی کی یاد آتی تو وہ کیا کرتا؟

(2) ۴. درزی کی بی بی نے اپنے شوہر کو کیا سوال کیا تھا؟

(2) ۵. درزی کے آنکھوں میں کیوں آنسو تھے؟

نمبر ۲ ایک

ایک ایک پر پیراگراف لکھیئے. (۵-۶ لائن).

(5) ۱. درزی اور آئینہ

(5) ۲. درزی کی بیوی

(5) ۳. آئینہ کا اثر.

نمبر ۳ ذیل کی معنی لکھیئے.

(2) ۱. رواج

(2) ۲. حیرت سے دیکھنے لگا.

(2) ۳. کلیجے سے لگا لیا.

(2) ۴. درزی

(2) ۵. فرطِ محبت

[35]

سوال نمبر ۲

OR

1.2 ESSAY

درزی کو جب آئینہ ملا تو اُس کو لے کر گھر آیا. اور صندوق میں رکھ دیا. درزی کی چال دیکھ کر اُس کی عورت تعجب کرنے لگی. پھر کیا ہوا؟ مضمون لکھیئے. (۱۸-۲۰ لائن)

[35]

IEB Copyright © 2018

QUESTION 2 DRAMA

سوال نمبر ۲ : ڈراما : اُستاد اور شاگرد

پہلا منظر

(ایک کمرہ کا منظر۔ مولوی فیض اللہ جو چشمہ لگائے ہوئے ہیں ایک مونڈھے پر
بیٹھے ہیں۔ اُن کے ہاتھ میں ایک خط ہے۔ چار پائی پر اُن کی بیوی بیٹھی ہوئی ہیں)

LINE 3 مولوی صاحب:۔ (خط پڑھتے ہیں) یہ میاں فاضل کا خط ہے۔ لکھا ہے آپ کی قدم بوسی کے۔
جمعہ کو حاضر ہو رہا ہوں .... اور ہاں .... تم کو بھی سلام لکھا ہے۔

بیوی:۔ خدا خوش رکھے۔ ترقی دے۔ بڑا اچھا بچہ ہے اُس نے ہمیں یاد تو رکھا۔

مولوی صاحب:۔ ہاں یہ میرا بہت ہی ذہین شاگرد تھا۔ تم کو تو یاد ہوگا تم اسے فضلو فضلو
کہا کرتی تھیں ....

بیوی:۔ ہاں مجھے خوب یاد ہے۔ فضلو کو مکا کی روٹی اور گڑ بہت اچھا لگتا تھا۔

LINE 9 مولوی صاحب:۔ وہ میرا بڑا ہی فرماں بردار شاگرد تھا۔ میری بہت عزت کرتا تھا اور اسی کا
فیض ہے کہ میاں فاضل لندن تک ہو آیا ہے۔

بیوی:۔ آج کل ایسے فرماں بردار شاگرد کہاں ہوتے ہیں؟ سُنا ہے اب استاد
مدرسوں میں شاگردوں کی نہ تو مار پیٹ کر سکتے ہیں اور نہ ڈرا دھمکا سکتے
ہیں۔

LINE 13 مولوی صاحب:۔ اسی کا تو نتیجہ ہے کہ لڑکے پڑھ لکھ کر بھی جاہل رہتے ہیں۔ نہ بڑوں کا ادب
اور اُستاد کا ڈر ــــــ
باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب۔

بیوی:۔ مگر فاضل تو اب بڑا افسر ہو گیا ہے۔ ہم اُس کی کیا خاطر کریں گے؟
LINE 17 .... ہمارا گھر بھی چھوٹا اور کچا ہے ... کہاں ٹھہرائیں گے؟

مولوی صاحب:۔ اس میں پریشان ہونے کی کیا بات ہے؟ ارے بھئی ہم غریب آدمی ہیں
LINE 19 تو کیا، جو دال دلیا ہوگا کھلا دیں گے۔ (ہنس کر) اور پھر وہ میرا شاگرد
ہی تو ہے کوئی اسکول کا انسپکٹر تو ہے نہیں۔ اور اگر اب انسپکٹر بھی
آئے تو ہمیں کا ہے کا غم، ہم تو اب نوکر بھی نہیں، پنشن پاتے ہیں،
پندرہ روپیہ ماہوار۔

[اردو رسنر بک بورد . کراچی . لاہور]

IEB Copyright © 2018

2.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۲ : ڈراما

نمبر ۱ جواب لکھیے ۔

۱. کردار کے نام لکھیے ، اور ڈراما کا نام لکھیے ۔ (2)

۲. کردار کہاں بیٹھے تھے؟ (2)

۳. خط کا پیام کیا تھا؟ اور کس نے خط بھیجا تھا؟ (2)

۴. مولوی کی بیوی نے کیا کہا تھا اور کیوں؟ (2)

۵. مولوی کی بیوی شاگرد کو کیوں فضلو فضلو کہا کرتی تھی؟ (2)

نمبر ۲ معنی لکھیے مثال کے ساتھ

۱. قدم بوسی — LINE 3 (2)

۲. فرمابردار شاگرد — LINE 9 (2)

۳. جاہل رہتے ہیں — LINE 13 (2)

۴. جھوٹا اور کچا گھر — LINE 17 (2)

۵. جو دال دلیا ہوگا کھلا دیں گے — LINE 20 (2)

نمبر ۳ پیراگراف لکھیے : مثال کے ساتھ ۔ (۸ - ۱۰ لائن) ۔

" با ادب ، بے ادب ، بے نصیب " (10)

نمبر ۴ مؤنث اور مذکر لکھیے ۔

۱. میاں (1)

۲. اُستاد (1)

۳. مرد (1)

۴. نوکر (1)

۵. راجا (1)

[35]

OR

2.2 ESSAY

سوال نمبر ۲ : مضمون

اس منظر میں فاضل صاحب اپنے اُستاد کی قدم بوسی کے لئے آرہا ہے ۔ مولوی صاحب اور اُن کی بیوی کے درمیان جو گفتگو ہوئی تھی ، آپ اُس کا خلاصہ لکھیے ۔ (۱۸ - ۲۰ لائن)

[35]

IEB Copyright © 2018

QUESTION 3 NOVEL

سوال نمبر ۳ : ناول

اُستاد کا احترام

خلیفہ ہارُون الرّشید مسلمانوں کا ایک مشہُور خلیفہ تھا۔ اس کے زمانے میں مُسلمانوں کی سلطنت دُور دُور تک پھیلی ہُوئی تھی۔ ہر طرف عِلم کا چرچا تھا اور لوگوں کو عِلم حاصِل کرنے کا بہت شوق تھا۔ علما اور اساتذہ کو بہت عزّت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ خلیفہ خود بھی علما اور اساتذہ کا بے حد اِحترام کرتا تھا اور اس کے دربار میں انھیں بلند مرتبہ حاصل تھا۔

خلیفہ کے دو بیٹے تھے، ایک کا نام مامون تھا اور دُوسرے کا امین۔ دونوں صاحبزادوں کو عِلم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا۔ وُہ اپنے اساتذہ کی بہت عزّت کرتے تھے۔ ایک دفعہ کا ذِکر ہے کہ دونوں صاحبزادے اپنے والد خلیفہ ہارون الرّشید کے ساتھ جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لیے جامع مسجد میں گئے۔ اُس مسجد میں مامون اور امین کے اُستاد بھی موجُود تھے۔ جب جُمعہ کی نماز ختم ہُوئی اور لوگ اپنے اپنے جُوتے اُٹھائے مسجد سے باہر جانے لگے تو دونوں صاحبزادے مسجد کے اس کونے کی طرف لپکے جہاں اُن کے اُستادِ مُحترم کے جُوتے رکھے ہُوئے تھے۔ دونوں میں سے ہر ایک کی خواہش یہ تھی کہ وہ آگے بڑھ کر اپنے اُستاد کے جُوتے اُٹھائے۔ لیکن اتفاق یہ کہ دونوں ایک ساتھ وہاں پُہنچے اور ایک نے ایک جُوتا اُٹھالیا، دُوسرے نے دُوسرا۔ خلیفہ ہارون الرّشید ذرا فاصلے پر کھڑا یہ سب ماجرا دیکھ رہا تھا اور دِل ہی دِل میں خُوش ہو رہا تھا۔

[سِندھ بُک بورڈ کراچی]

3.1 **CONTEXTUAL**

سوال نمبر۱ ؛ پیراگراف لکھیے۔ (۶۰ - ۸۰ لائن)

۱. اُستاد کا احترام۔ (7)

۲. خلیفہ ہارون الرّشید۔ (7)

۳. مامون اور امین۔ (7)

نمبر ۲ معنی لکھیے۔

۱. سلطنت (1)

۲. احترام (1)

۳. خواہش (1)

۴. ماجرا (1)

نمبر ۳ الفاظ کی ضد لکھیے

۱. مشہور (1)

۲. عزت (1)

۳. باہر (1)

نمبر ۴ جوتے کا خلاصہ لکھیے (۶-۸ لائن)۔ (7)

[35]

OR

3.2 **ESSAY**

سوال نمبر ۲ مضمون لکھیے۔

قوموں کی ترقی علم پر موقوف ہے، اور علم کی ترقی کا دارومدار استاد کی ذات پر ہے۔ ایک مضمون لکھیے۔
(۱۸-۲۰ لائن)۔

[35]

IEB Copyright © 2018

QUESTION 4 POETRY

4.1 POEM 1

سوال نمبر۴ ۔ نظم

دونوں نظموں کے جواب دیجیے ۔

نظم نمبر۱

بُڑھیا کا دِیا

جھٹ پٹے کے وقت گھر سے ایک مٹی کا دِیا
ایک بُڑھیا نے سرِ رہ لا کے روشن کر دیا
تاکہ رہ گیر اور پردیسی کہیں ٹھوکر نہ کھائیں
راہ سے آساں گزر جائے ہر اک چھوٹا بڑا
یہ دیا بہتر ہے اُن جھاڑوں سے اور فانوس سے
روشنی محلوں کے اندر ہی رہے جس کی سدا
گر نکل کر اِک ذرا محلوں سے باہر دیکھیے
ہے اندھیرا گھُپ در و دیوار پر چھایا ہوا
سُرخ رُو آفاق میں وہ رہ نما مینار ہیں
روشنی سے جن کی مَلّاحوں کے بیڑے پار ہیں

حالی

جواب لکھیے ۔

سوال نمبر۱ حالی کا پیغام لکھیے ۔ (۵-۶ لائن) (5)

جواب لکھیے ۔

سوال نمبر۲ ذیل کی معنی لکھیے ۔

۱. روشن کر دیا ۔ (1)

۲. ٹھوکر نہ کھائیں ۔ (1)

۳. راہ سے آسان گزر جائے ۔ (1)

۴. سُرخ رُو آفاق میں ۔ (1)

۵. مَلّاحوں کے بیڑے پار ۔ (1)

سوال نمبر۳ پیرا گراف لکھیے ۔

بُڑھیا کا دِیا ۔ (۶-۸ لائن) (7)

[17]

4.2 **POEM 2**

نظم نمبر۲

حمد

تُو نے ہی یا الٰہی : سارا جہاں بنایا   یہ چاند اور سُورج ، یہ آسماں بنایا
پھل پھُول ، بیل بوٹے ، تو نے بنائے سارے   تو نے ہی آسماں پر ، روشن کیے ستارے
چشمے بنائے تو نے ، دریا بہائے تو نے   کلیاں کِھلائیں تو نے ، پودے اُگائے تو نے
تو نے سِکھا دیا ہے چڑیوں کو یہ چہچہانا   یہ شام اور سویرے ، پیڑوں پہ گیت گانا
LINE 5 چڑیوں کو جس طرح سے پَر تولنا سِکھایا   ہم کو بھی تو نے یا رب ! ہے بولنا سِکھایا
دُنیا کا ذرّہ ذرّہ ، پیڑوں کی ڈالی ڈالی   بس ذکر سے الٰہی ! کوئی نہیں ہے خالی
LINE 7 سارے جہاں کو یارب ! روزی دِلائی تو نے   بھٹکے مسافروں کو منزل دکھائی تو نے
چھوٹے بڑے جہاں میں لے لے کے نام تیرا
کرتے ہیں شُکر یا رب ! سب صبح و شام تیرا

جواب لکھیے ۔

نمبر۱
۱۔ اِنسان کے لیے اللہ نے کیا کیا بنائی ہیں ؟ چار کے نام لکھیے ۔ (4)
۲۔ پیڑوں پر چڑیاں کیا کرتے ہیں ؟ (1)
۳۔ بھٹکے مسافروں کو اللہ نے کیا دِکھائی ؟ (1)
۴۔ سارے جہاں کو اللہ نے کیا دلائی ؟ (2)

نمبر۲۔ اَشعار کی معنی لکھیے ۔

LINE 5
۱۔ چِڑیوں کو جِس طرح سے پر تولنا سِکھایا
ہم کو بھی تُو نے یا رب ! ہے بولنا سِکھایا۔ (5)

LINE 7
۲۔ سارے جہاں کو یا رب ! روزی دِلائی تُو نے
بھٹکے مُسافروں کو منزل دِکھائی تُو نے (5)

[18]

[35]

Total: 70 marks